© rasailojaraid.com



جرس کارواں

# مولانا صوفی محمد نے ۳۱ جنوری کو احتجاجی جلسے کا اعلان کر دیا

تحریک نفاذ شریعت ملاکنڈ ڈویژن کے سربراہ مولانا صوفی محمد نے ملاکنڈ ڈویژن اور ضلع کوہستان میں عدالتی سطح پر شرعی قوانین کے نفاذ کے سلسلہ میں گورنر سرحد کے نافذ کردہ "شرعی نظام عدل آرڈی نینس ۹۹ء" کو مسترد کر دیا ہے اور تحریک کے ایک اجلاس کے بعد اعلان کیا ہے کہ اس آرڈی نینس کے خلاف ۳۱ جنوری کو دیر کے مقام تیمر گرہ میں احتجاجی جلسہ منعقد کیا جائے گا اور اس میں آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس آرڈی نینس میں بالاتر حیثیت کمشنر اور ہائی کورٹ کو دی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس علاقے کی شرعی عدالتیں جو فیصلے کریں گی وہ ہائی کورٹ میں جا کر ختم ہو جائیں گے جیسا کہ اس سے قبل تیمر گرہ کی ایک عدالت نے چوری کے مقدمہ میں مجرم کا ہاتھ کاٹنے کا فیصلہ دیا مگر وہ فیصلہ ہائی کورٹ میں جا کر ختم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتظامیہ اور عدلیہ کی نگرانی میں شرعی قوانین کا فارمولا قابل قبول نہیں ہے۔

## پاکستان شریعت کونسل کی صوبائی مجلس شوریٰ کا اجلاس

پاکستان شریعت کونسل صوبہ پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمن اختر نے گوجرانوالہ میں کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی سے ملاقات کی اور متعدد ملکی و جماعتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر دونوں راہنماؤں نے پنجاب میں پاکستان شریعت کونسل کی رکن سازی اور مرحلہ وار تنظیم کے کام کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی مجلس شوریٰ کا اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا جو ۱۰ فروری بروز بدھ صبح دس بجے مسجد امن باغبانپورہ جی ٹی روڈ لاہور میں صوبائی امیر حضرت مولانا قاری سعید الرحمن کی زیر صدارت منعقد ہوگا اور اس میں صوبہ کے مختلف اضلاع سے سرکردہ جماعتی احباب شریک ہوں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

## پاکستان شریعت کونسل کے رکنیت فارم

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے اعلان کیا ہے کہ کونسل کے رکنیت فارم چھپ گئے ہیں اور متعلقہ حضرات کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ملک بھر میں جماعتی احباب سے کہا ہے کہ جن کے پاس پہلے سے فارم موجود ہیں وہ اپنی پیش رفت سے آگاہ کریں اور جنہیں فارم رکنیت چاہئیں وہ ان سے "مرکزی جامع مسجد (پوسٹ بکس ۳۳۱) گوجرانوالہ" کے پتہ سے طلب کریں۔

## افغانستان میں نئے تعلیمی نظام کا خیر مقدم

مجلس عمل علماء اسلام پاکستان کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن مولانا عبد الرؤف فاروقی نے افغانستان میں طالبان کی اسلامی حکومت کی طرف سے سکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر مفت تعلیم کے نئے نظام کے اعلان کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے اور ایک بیان میں کہا ہے کہ اس سے طالبان کے خلاف مغربی ذرائع ابلاغ کے اس جھوٹے پراپیگنڈے کی قلعی کھل گئی ہے کہ طالبان تعلیم کے فروغ کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی اداروں کی کسی قسم کی امداد کے بغیر ہر سطح پر مفت تعلیم کا فیصلہ ایک انقلابی اقدام ہے جس کی دوسرے مسلم ممالک کو بھی پیروی کرنی چاہیے۔ انہوں نے اصحاب خیر سے اپیل کی ہے کہ وہ اس فیصلے پر عمل درآمد میں طالبان کی اسلامی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

## اسامہ بن لادن عالم اسلام کے مجاہد ہیں

جمعیت اہل سنت گوجرانوالہ کے راہنماؤں مولانا قاری شمس الدین احمد، مولانا حافظ گلزار احمد آزاد، مولانا قاری عبید اللہ عامر، مولانا قاری احمد علی شاہد اور مولانا حافظ محمد اکرام نے ایک مشترکہ بیان میں الشیخ اسامہ بن لادن کے خلاف امریکی مہم کی شدید مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اسامہ بن لادن عالم اسلام کے عظیم مجاہد ہیں جو عرب ممالک کی خود مختاری اور اسلام کی سربلندی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے دینی جماعتوں سے شیخ اسامہ کی بھرپور حمایت کی اپیل کی ہے۔

© rasailojaraid.com